نوحہ

نہیں جھکے گا حسینؑ کا سر حسینؑ بیعت نہیں کرے گا
یہ دے رہے ہیں صدا بہتر حسینؑ بیعت نہیں کرے گا

یزیدِ عہدِ رواں جہاں میں سوالِ بیعت کرے تو کیسے
علَم بتاتے ہیں آج گھر گھر حسینؑ بیعت نہیں کرے گا

حسینؑ سجدے میں سر کٹا کے چلا ہے نانا کا دیں بچانے
یزیدیت کو بتا دو جا کر حسینؑ بیعت نہیں کرے گا

حسینؑ تنہا نماز رن میں پڑھے گا تیغوں کے سائباں میں
چلے گا سوکھے گلے پہ خنجر حسینؑ بیعت نہیں کرے گا

حسینؑ برچھی کا پھل جواں کے لرزتے سینے سے کھینچ لے گا
زمیں پہ بکھرے گا خونِ اکبرؑ حسینؑ بیعت نہیں کرے گا

جلے گا دامن چھینیں گے گوہر ستم کے چہرے پہ نیل ہو گا
رہے گی بچی ستم کی زَد پر حسینؑ بیعت نہیں کرے گا

جلیں گے خیمے لگیں گے درے کلائیوں میں رسن بندھے گی
چھنے گی زینبؑ کے سر سے چادر حسینؑ بیعت نہیں کرے گا

138

بنا کے آلِ نبیؐ کو قیدی سفر پہ نکلیں گے یہ مسلماں
پھرائیں گے بیبیوں کو در در حسینؑ بیعت نہیں کرے گا

جما نہیں ہے حلب میں مظہرؔ یہ خون صدیوں سے اِس لئے بھی
گواہیاں دے رہا ہے پتھر حسینؑ بیعت نہیں کرے گا